از عدالتِ عظمیٰ

کرشنا کمار اگروال و دیگراں

بنام

جے کمار جین و دیگر

تاریخ فیصلہ: 2 جنوری 1996

[کے رامسوامی اور جی بی پٹنائک، جسٹس صاحبان]

غیر مجاز تعمیر- منہدم کرنا- صرف قابلِ اعتراض دیوار اور پوری عمارت نہیں- ہدایات جاری کی گئیں۔

اپیلیٹ دیوانی کا دائرہ اختیار: دیوانی اپیل نمبر 1544، سال 1996۔

دوسری اپیل نمبر 292، سال 1991 میں پٹنہ عدالت عالیہ کے 2.3.95 کے فیصلے اور حکم سے۔

اجیت کمار سنہا، پردیپ رنجن، ایس ایس مشرا اور سنتوش کمار اپیل گزاروں کی طرف سے۔

ایس سی گپتا، جتندر کے بھاٹیہ سنیل کے جین، وکلاء جواب دہندگان کے لئے۔

عدالت کا مندرجہ ذیل حکم سنایا گیا:

اجازت دی گئی۔

ہم نے فریقین کے وکیل کو سنا ہے۔ اس عدالت نے 21 اگست 1995 کے ہمارے حکم نامے میں اشارہ کردہ سوال کے جواب میں نوٹس جاری کیا جس میں کہا گیا ہے:

"درخواست گزاروں کے لیے یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ ٹرائل کورٹ کے ڈگری عملی حصے کی تشریح کرتے ہوئے، یعنی،

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document

" اس کے مطابق یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ مدعا علیہان کو مدعی کے گھر کی شمالی دیوار میں کھڑکیاں اور روشن دان بند کرنے کا قطعی طور پر کوئی حق نہیں ہے اور وہ اس میں کسی بھی طرح سے مداخلت کرتا ہے جس سے روشنی اور ہوا میں کمی واقع ہوتی ہے جس کے مدعی حقدار ہیں اور معاہدہ حق کے طور پر مستفید ہو رہے ہیں اس کے نتیجے میں انہیں دو ماہ کے اندر مدعی کے گھر کی شمالی دیوار سے متصل دیواروں یا کسی بھی دوسری تنظیم نو کو ہٹانے کی ہدایت کی جاتی ہے جس میں ناکام ہونے پر مدعی کو تنازعہ کے آخر میں مفاد میں قانون کے مناسب عمل میں اسے ہٹانے کا حق حاصل ہو گا۔ مدعیوں کی شمالی دیوار سے 3 فٹ کا سیٹ پیچھے چھوڑنے کے بعد اپنی دیوار کو اوپر اٹھائیں تاکہ بعد میں سال 1921 کے بیع نامہ کے قیود سے روشنی اور ہوا سے مستفید ہو سکیں۔

یہاں تک کہ پہلی منزل تک سال 1947-48 میں کی گئی تعمیر کو بھی ڈگری نامے پر غلط تشریح کے ذریعے ہٹانے کی کوشش کی جاتی ہے۔ یہ دعوی کیا جاتا ہے کہ درحقیقت مدعا علیہان کی تعمیر وقت کے لحاظ سے بعد کی تھی حالانکہ درخواست گزاروں نے اعتراض نہیں کیا تھا۔ لہذا، جواب دہندگان اب اعتراض نہیں کر سکتے اور موجودہ ڈھانچے کے انہدام کا دعوی نہیں کر سکتے سوائے اس کے جو سال 1982-83 میں تعمیر کیا گیا ہے۔ اس محدود سوال پر نوٹس جاری کریں۔ "

جواب دہندگان کے وکیل نے ہمارے سامنے ایک فوٹوگراف رکھا ہے جس میں یہ دیکھا گیا ہے کہ وہاں ایک دو منزلہ عمارت موجود ہے اور اس کے علاوہ قابلِ اعتراض دیوار تعمیر کی گئی تھی۔ مذکورہ دیوار اب حال ہی میں تعمیر کی گئی پائی گئی ہے جیسا کہ ٹرائل کورٹ نے پایا اور اپیلٹ کے ساتھ ساتھ عدالت عالیہ نے بھی اس کی تصدیق کی۔ مذکورہ بالا نتیجے کے پیش نظر، اپیل گزاروں کا یہ خدشہ کہ ٹرائل کورٹ کے ڈگری پر عمل درآمد میں موجودہ دو منزلہ عمارت کو منہدم کر دیا جائے گا، بے بنیاد ہے۔ جس چیز کو منہدم کیا جانا ہے وہ اپیل گزاروں کی طرف سے غیر مجاز طور پر کی گئی تعمیر ہے جیسا کہ کمشنر نے پایا جس کی جانچ گواہ استغاثہ-8 کے طور پر کی گئی تھی جس کی رپورٹ نمائش 1 اور فیلڈ بک 1 / اے ہے۔

اپیل کو مندرجہ بالا ہدایات کے مطابق نمٹا دیا جاتا ہے۔ خرچے کیلئے کوئی حکم نہیں۔

اپیل نمٹا دی گئی۔

Ilyas Ahmed Pandit
2025.01.02 12:02
I attest to the accuracy and integrity of this document